

## 10338- ایسے ملک میں بسنا جاں اپنے دین کا اظہار کرنے کی استطاعت نہیں

### سوال

غیر اسلامی ملک میں بسنے اور اسلامی تعلیمات کا انتظام کرنے والے مسلمان شخص پر کیا واجب ہوتا ہے جہاں اس پر داڑھی منڈوانا لازمی ہے، اور نماز کی ادائیگی نہیں کرنے دی جاتی، اور کھلے عام معاصی کرنے کا حکم دیا جاتا ہے؟  
اور کیا وہ اپنے اہل و عیال اور مال کو ترک کر دے تو یہ بھرت شمار ہوگی؟

### پسندیدہ جواب

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ ایسے ملک میں رہائش اختیار کرنے سے اجتناب کرے اور بچے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کی دعوت دیتا ہے، یا پھر حرام کردہ اشیاء اس پر لاگو کرتا ہو، یعنی نماز ترک کرنا، یا داڑھی منڈوانا یا غاشی اور بے جیانی کے کام مثلاً شراب نوشی اور زنا جیسے کام لازمی قرار دے، تو اس صورت میں اس پر ایسا ملک چھوڑنا واجب ہو جاتا ہے کیونکہ یہ برا ملک ہے لہذا ایسے ملک میں مستقل بسنا جائز نہیں، بلکہ ایسے ملک سے بھرت کرنی واجب ہو جاتی ہے، اگرچہ اسے اپنے والدین کی مخالفت اور نافرمانی بھی کرنی پڑے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری مقدم ہے، اور پھر والدین کی اطاعت و فرمانبرداری تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اطاعت و فرمانبرداری تو نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ہے"

اور ایک حدیث میں فرمان نبوی ہے:

"خلق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں"

لہذا ہر وہ ملک جس میں دین کا اظہار نہ کر سکے، یا اس میں بسنے والے پر معاصی و گناہ کا جبراً کیا جاتا ہو تو وہاں سے بھرت کرنی واجب ہو جاتی ہے.